Regd. No L 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

جلد ۳۸ | ۱۹ ہجرت ۱۳۲۹ ہش | ۱۹ مئی ۱۹۵۰ء | نمبر ۱۱۷

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۶ مئی۔ حضور ایدہ اللہ کے پرائیویٹ سیکرٹری مکرم میاں محمد یوسف صاحب رقم طراز ہیں:۔

——سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے پاؤں میں درد ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ حضور کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

——لاہور ۱۸ مئی۔ آج نواب صاحب کو بخار بھی نہیں۔ اور آج خدا کے فضل سے عام طور پر طبیعت اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

لاہور اور راولپنڈی میں راشن بندی فوری طور پر ختم کی جارہی ہے

کراچی ۱۸ مئی:۔ آج کراچی میں مقامی اخبار نویسوں کی کانفرنس کو خطاب کرتے ہوئے پاکستان کے وزیر خوراک آنریبل پیرزادہ عبد الستار نے کہا۔ لاہور اور راولپنڈی میں راشن بندی کو فوری طور پر ختم کیا جارہا ہے۔ اس کے علاوہ کراچی۔ کوئٹہ۔ پشاور سے بھی اس سلسلہ کو ختم کرنے کا معاملہ زیر غور ہے۔ آپ نے حکومت کراچی کی گندم اور آٹے کی قیمتوں میں ۲۰ فی صدی قیمتوں کی کمی کردی ہے۔ اب گندم اور اس کا آٹا بالترتیب ۱۲/۸ اور ۱۲/۱۳ کی بجائے ۱۰/۰ اور ۱۱/۴ فی من ہو جائیں گے۔ اور میدہ اور سوجی ۲۰/۱۰ کی بجائے ۱۸/۱۲ ہو جائیگا۔ آپ نے بتایا۔ میں اگلے دو ماہ کے اندر اندر بلوچستان اور سرحد کا دورہ کروں گا۔ تاکہ پشاور اور کوئٹہ میں بھی راشن بندی ختم کرنے کے معاملے کا جائزہ لیا جاسکے۔ اب صرف چاول پر کنٹرول باقی رہ جائے گا۔ لیکن حکومت مغربی پاکستان میں چاول پر سے کنٹرول ہٹانے پر بھی غور کر رہی ہے۔

بیس ہزار قبائلی افغانوں نے حکومت افغانستان کے خلاف بغاوت کردی

پٹھانستان کا ڈھونگ صرف عوام کی توجہ کو افغانی حکومت کی مطلق العنانہ آمریت سے ہٹانے کیلئے رچایا گیا ہے

کابل ۱۸ مئی۔ ایک خبر رساں ایجنسی کی اطلاع کے مطابق ہزارہ اور گردیز قبیلوں کے بیس ہزار افغانوں نے کابل حکومت کے خلاف بغاوت کردی ہے۔ یہ بغاوت اس لئے کی گئی ہے۔ کہ حکومت نے ان کے لیڈروں کو گرفتار کر لیا ہے۔ جو ڈیموکریٹک پارٹی کے رکن تھے۔ ڈیموکریٹک پارٹی کے ارکان کی گرفتاریوں کی تعداد ۶۰۰ تک پہنچ چکی ہے۔ پارٹی کی مقبولیت دن بدن بڑھ رہی ہے۔ حتیٰ کہ اس میں حکومت کے اعلیٰ ارکان تک شامل ہو رہے ہیں۔ سینکڑوں افغان حکومت کی آمرانہ پالیسی سے متنفر ہو کر بلوچستان کی سرحد پار کر رہے ہیں۔

بنوں ۱۸ مئی:۔ اطلاع ملی ہے کہ فقیر ایپی کے دو خلیفوں میر نواز اور گرد ھیا خان نے خود کو میران شاہ کے پولیٹیکل ایجنٹ کے حوالے کر دیا ہے۔

سان فرانسسکو ۱۸ مئی۔ کل رات شمالی کیلیفورنیا کی عالمی امور کی کانفرنس کو خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم پاکستان نے کہا۔ پٹھانستان کے مطالبے کا ڈھونگ محض اس لئے رچایا گیا ہے۔ کہ کسی طرح افغانستان کے عوام کی توجہ اس مطلق العنانہ آمریت سے ہٹ جائے۔ جس نے عوام میں بددلی سی پھیلادی ہے۔ آپ نے کہا۔ افغان حکومت کو خوف ہے۔ کہ اگر افغانوں کو یہ علم ہو گیا۔ کہ پاکستان میں ایک خالص جمہوری حکومت کا دور دورہ ہے۔ تو وہ کابل حکومت کی مطلق العنانی کو برداشت نہیں کریں گے۔ آپ نے کہا۔ اس مطالبے میں نہ خلوص ہے اور نہ دیانت۔ آپ نے بتایا کہ ۳ سال ہوئے پٹھان رائے شماری کے ذریعے اپنی پاکستان سے وابستگی کا فیصلہ کر چکے ہیں۔

چاول سے کنٹرول اُٹھ جائے گا

کراچی ۱۸ مئی۔ آج پیرزادہ عبد الستار نے اس امر کا انکشاف کیا۔ کہ ایک ہفتہ کے اندر اندر مغربی پاکستان میں چاول پر سے بھی کنٹرول اُٹھا لیا جائے گا۔ کیونکہ مغربی پاکستان اب اس قابل ہے۔ کہ مشرقی پاکستان کی ضرورتوں کو پورا کرسکے۔ آپ نے بتایا کہ پاکستان کا جاپان کو ایک لاکھ ٹن گندم دینے کا وعدہ ہے۔ ترکی کو ۲۵ ہزار ٹن مہیا کیا جاچکا ہے۔ اور ابھی ۱ سے مزید ۲۵ ہزار ٹن بھیجی جائے گی۔ ۵۰ ہزار ٹن کی مانگ سپین کی طرف سے ہے۔ اور ۱/۲ ۱ لاکھ کا وعدہ ہمارا ہندوستان سے ہے۔

مسئلہ کشمیر پر بین المملکتی کانفرنس

کراچی ۱۸ مئی:۔ معلوم ہوا ہے۔ کشمیر کو فوجوں سے خالی کر دینے کے کام پر مامور اقوام متحدہ کے نمائندے سر اوون ڈکسن اگلے مہینے کے آخر میں اس مسئلہ پر مشترکہ غور و خوض کے لئے پاکستان و بھارت کی کانفرنس طلب کریں گے۔ آپ ۲۹ یا ۳۰ مئی کو کراچی سے نئی دہلی روانہ ہو جائیں گے۔ معلوم ہوا ہے کہ کیلیفورنیا میں کشمیر میں رائے شماری کے منتظم امیر البحر نمٹز نے وزیر اعظم پاکستان سے ملاقات کی۔

زائرین حج کیلئے کرنسی کی خاص انتظامات

کراچی ۱۸ مئی۔ سٹیٹ بنک آف پاکستان نے زائرین حج کے لئے امسال خاص نوٹ جاری کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ فیصلہ غیر ملکی کرنسی کے ذخیرے کو نقصان سے محفوظ کرنے کے لئے کیا گیا ہے۔ تاکہ کرنسی کی ناجائز درآمد و برآمد پر کنٹرول کیا جاسکے۔ حکومت کے اس انتظام کی بنا پر زائرین سعودی عرب پہنچکر پونڈ سٹرلنگ یا عرب سکے حاصل کرسکیں گے۔ عراق کی حکومت نے بھی ایسے ہی انتظامات کر دیئے ہیں۔ سٹیٹ بنک یہ خاص نوٹ ان زائرین کو جاری کرے گی۔ جو کہ اس حکومت کی طرف سے حج کے تنظیمی اداروں کے سرٹیفکیٹ ہوں گے۔

ڈھاکہ پہنچ گئے!

کلکتہ ۱۸ مئی۔ پاکستان کے وزیر اقلیات ڈاکٹر اے۔ ایم۔ ملک کلکتہ سے ڈھاکہ پہنچ گئے۔ آپ نے کلکتہ میں بھارت کے اقلیاتی وزیر مسٹر بسواس کے علاوہ وزیر اعظم اور گورنر مغربی بنگال سے بھی ملاقات کی۔

کراچی ۱۸ مئی۔ پاکستان مسلم لیگ کے صدر چودھری خلیق الزمان مسئلہ مہاجرین کے مطالعے کے لئے ڈھاکہ پہنچ گئے۔

سٹالین کو تحفہ

لندن ۱۸ مئی: چیکوسلواکیہ کے مزدور مارشل سٹالین کو ایک ریلوے سیلون کا تحفہ دے رہے ہیں۔ جس میں ایرانی قالین۔ چمڑا منڈھی ہوئی دیواریں۔ اعلیٰ قسم کی لکڑی کا فرنیچر۔ طلائی چھریاں اور کانٹے ٹیلیفون۔ فلم دکھانے کے سامان۔ بڑھیا پائپ اور نفیس تمباکو ہے۔

——ہیگ ۱۸ مئی:۔ ہیگ کی عدالت عالیہ میں جنوب مغربی افریقہ کے یونین کے معاملے پر کل پھر سماعت شروع ہوگی۔

مختصر لیکن اہم

کراچی ۱۸ مئی۔ قاضی فضل اللہ اور مسٹر محمد ایوب کھوڑو کو پاکستان مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کے رکن نامزد کیا گیا ہے۔ ان دونوں کو ان جگہوں پر لیا گیا ہے۔ جو مسٹر یوسف ہارون اور سید علی اکبر شاہ کے استعفوں سے خالی ہوئی ہیں۔

نئی دہلی ۱۸ مئی۔ بھارت کے نائب وزیر اعظم مسٹر پٹیل نے کہا ہے۔ کہ اگر بھارت و پاکستان میں دلی اتحاد پیدا ہو جائے۔ تو دونوں ملکوں کی خوشحالی اور فارغ البالی میں اضافہ ہوسکتا ہے۔

حکارتا ۱۸ مئی:۔ اس ماہ کی بائیس تاریخ کو ولندیزی اور انڈونیشی یونین کی ثالثی کے عدالت کا افتتاح ہوگا۔ اس عدالت کے ۶ رکن ہونگے۔ تین ولندیزی اور تین انڈونیشی۔ اختلاف کی صورت میں معاملہ بین الاقوامی عدالت کو پیش کیا جایا کرے گا۔

کراچی ۱۸ مئی:۔ حکومت نے بیرونی ممالک میں مختلف علوم و فنون کی تربیت حاصل کرنے کیلئے مرکز کی طرف سے ۲۲ طلبہ کو باہر بھیجنے کے لئے انتخاب کیا ہے۔

ڈھاکہ ۱۸ مئی: حکومت مشرقی بنگال کے ریلیف کمشنر نے ہندوستان سے آنیوالے مزدوروں کو نام درج کرانے کیلئے کہا ہے۔ تینوں صوبوں کے وزرائے اعظم کی کانفرنس میں حکومت بنگال نے ان لوگوں کو بحفاظت واپس پہنچانے کا...

مسعود احمد پرنٹر پبلشر نے کوآپریٹیو کیپیٹل پرنٹنگ پریس وطن بلڈنگ۔ لاہور سے طبع کرا کر دفتر میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

احباب احتیاط رکھیں

(رقم فرمودہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز)

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ محمد عثمان صاحب واقفِ زندگی متعین یونیورسل ٹریڈنگ اینڈ مینوفیکچرنگ کمپنی کوئٹہ کو تجارتی کاروبار کے سلسلہ میں کسی قسم کا سمجھوتہ کرنے کا اختیار نہیں۔ جن لوگوں نے ان سے بغیر منظوری انجمن تحریک جدید کسی قسم کا سمجھوتہ کاروبار کے سلسلہ میں کیا ہے۔ یا روپیہ لگایا ہے۔ یا آئندہ ایسا کریں گے۔ وہ خود ذمہ دار ہوں گے۔ تحریک جدید کسی قسم کے نقصان کی ذمہ وار نہ ہوگی۔

اسی طرح تحریک جدید کی دوسری ایجنسیوں اور اداروں کے متعلق اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ ایجنٹس کو بغیر منظوری کسی سمجھوتہ کے کرنے کا یا کسی سے قرض لینے کا یا کاروبار کے لئے روپیہ لینے کا اختیار نہیں ہے۔ بغیر منظوری تحریک جدید ایسا کرنے والے دوست نقصان کے خود ذمہ دار ہوں گے۔ تحریک جدید پر کوئی ذمہ واری نہ ہوگی۔ تحریک جدید سے مراد وہ افسر مجاز ہے۔ جس کے بارے میں تحریک جدید ریزولیوشن پاس کرے۔ ایسا ریزولیوشن اخبار الفضل میں شائع ہوگا۔ اس کے بغیر کوئی وکیل بھی کوئی قرضہ روپیہ یا جنس کی صورت میں نہیں لے سکتا۔

مرزا محمود احمد (خلیفۃ المسیح الثانی)

جماعت احمدیہ لاہور کے احباب متوجہ ہوں

مرکز کی ہدایت کے مطابق ان دنوں لاہور میں مقیم تمام احمدی افراد کی (جن میں مرد۔ عورتیں۔ بچے سب شامل ہیں) مردم شماری کرائی جارہی ہے۔ اسی سلسلے میں ایک بڑی مشکل یہ پیش آرہی ہے۔ کہ ابھی تک لاہور کے مختلف علاقوں میں بہت سے ایسے احمدی موجود ہیں۔ جو مقامی جماعت کے حلقہ وار نظام سے منسلک نہیں ہیں۔ اس وجہ سے کارکنوں کا ان تک پہنچنا بہت مشکل ہے۔

اس اعلان کے ذریعہ سے میں ایسے تمام احباب کو یہ تحریک کرتا ہوں۔ کہ وہ مردم شماری کی اہمیت کے پیش نظر خود اپنے نزدیک ترین حلقہ میں جاکر وہاں کے صدر یا زعیم خدام الاحمدیہ کو اپنے نام لکھا دیں۔ میں حلقوں کے عہدیداروں سے بھی امید کرتا ہوں۔ کہ وہ اپنے اپنے علاقہ کے تمام احمدی افراد کی مکمل فہرست مرتب کرنے میں خدام الاحمدیہ کے عہدیداروں کی پوری پوری مدد کریں گے۔

(شیخ) بشیر احمد (امیر جماعت احمدیہ لاہور)

انسپکٹر وصایا کی ضرورت

"بجٹ ۵۱-۱۹۵۰ء میں ایک انسپکٹر وصایا کی صیغہ ہذا میں اور منظور ہوئی ہے۔ جس کے متعلق جائیدادوں کی قیمت لگوانا اور ان کا حصہ وصول کرنا اس کے اولین فرائض میں سے ہوگا۔ اس کے علاوہ وصایا کی تحریک کرنا اور وصیت کے متعلقہ دیگر امور کا سرانجام دینا شامل ہوگا۔ اس کے لئے ایسے آدمی کی ضرورت ہے۔ جو پٹوار کے کام سے واقف ہو۔ اور زمینوں اور مکانوں وغیرہ کی قیمت لگا سکے۔ خواہشمند احباب اپنی درخواستیں بہت جلد امراء، پریذیڈنٹ صاحبان کی تصدیق کے ساتھ صیغہ ہذا میں بھجوا دیں۔ فی الحال تنخواہ ۳۰ + ۱۴ دی جائیگی۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے۔ کہ الفضل خود خرید کر پڑھے۔

لجنہ اماء اللہ کی طرف سے تعلیم القرآن کلاس کا انتظام

(۱) امسال بھی انشاء اللہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی منظوری کے بعد لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی طرف سے رمضان المبارک میں تعلیم القرآن کلاس کا انتظام کیا جارہا ہے۔ تمام لجنات سے گذارش ہے۔ کہ وہ اس کلاس میں شامل ہونے کے لئے طالبات بھجوائیں۔ اگر کسی لجنہ کو شمولیت میں کوئی عذر ہو۔ تو وہ لجنہ مرکزیہ کے فیصلہ بر موقع شوریٰ لجنہ اماء اللہ اپریل ۱۹۴۹ء کے مطابق ایک ممبر کا خرچ بھجوائے۔ کورس مندرجہ ذیل ہوگا۔

قرآن مجید - تیسرا اور چوتھا سیپارہ۔ مع مختصر نوٹ۔

حدیث - اسلامی اخلاق (اسوۂ حسنہ) نبراس المومنین - فقہ احمدیہ مختصر شرعی مسائل پر نوٹ۔

سیرۃ و تاریخ - سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام - مختصر نوٹ از سیرۃ خاتم النبیین یا سیر الانبیاء

کلام - دعوۃ الامیر (چند صفحے) "احمدی اور غیر احمدی میں فرق" - تقریر حضرت اقدس۔

عربی - ابتدائی گرائمر - عام بول چال - دروس الادب۔

جہاں تک ہوسکے۔ ممبرات کاپیاں اور کتابیں ساتھ لانے کی کوشش کریں۔ نہ ملنے کی صورت میں لجنہ اماء اللہ انتظام کرے گی۔ ممبرات کی رہائش اور خوراک کا انتظام ہوگا۔ اپنے کھانے کے برتن ہمراہ لائیں۔ اپنی لجنہ کی طرف سے آنے والی ممبرات کی فہرست پہلے ہی بھجوادیں۔ محمودہ بیگم سکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔

تبلیغی ٹریکٹوں کا نہایت مفید سلسلہ

جامعہ احمدیہ کے اساتذہ اور طلباء کی طرف سے اس سال ماہانہ ٹریکٹوں کا سلسلہ شروع ہو رہا ہے۔ انشاء اللہ - ہر ٹریکٹ چار صفحے کا ہوگا۔ تاکہ عام اشاعت ہوسکے۔ اور ہر مہینے ایک ٹریکٹ شائع ہوا کرے گا۔ ماہ مئی کا پہلا ٹریکٹ "خاتم النبیین کے بہترین معنے"۔ مجلس تحفظ ختم نبوت کے لئے "قابل غور حقائق" کے عنوان سے چھپ رہا ہے۔ جو جماعتیں یا افراد اپنے ہاں ان ٹریکٹوں کی اشاعت ضروری سمجھتے ہوں۔ وہ اسی ہفتہ کے اندر مطلوبہ تعداد سے مطلع فرماویں۔ احباب کو ان ٹریکٹوں کا صرف اصل خرچ ادا کرنا ہوگا۔ نیز اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ جس مضمون کے متعلق احباب کو ٹریکٹ کی ضرورت محسوس ہو۔ اس مضمون پر بھی علیحدہ ٹریکٹ ان کے لئے چھپوایا جاسکتا ہے۔ اس سلسلہ میں جملہ خط و کتابت اور اعانت بنام سیکرٹری صاحب ٹریکٹ سوسائٹی جامعہ احمدیہ احمد نگر ضلع جھنگ ہونی چاہیئے۔ امید ہے۔ کہ احباب اس سلسلہ میں ہمارے ساتھ پورا پورا تعاون فرمائیں گے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ (خاکسار ابوالعطاء جالندھری پرنسپل جامعہ احمدیہ احمد نگر)

فتویٰ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"جو زیور استعمال میں آتا ہے۔ اس کی زکوٰۃ نہیں۔ اور جو رکھا رہتا ہے۔ اور کبھی کبھی پہنا جائے۔ اس کی زکوٰۃ دینی چاہیئے۔ جو زیور پہنا جاوے۔ اور کبھی کبھی غریب عورتوں کو استعمال کے لئے دیا جائے۔ بعض کا اس کی نسبت یہ فتویٰ ہے۔ کہ اس کی زکوٰۃ نہیں۔ اور جو زیور پہنا جائے۔ اور دوسروں کو استعمال کے لئے نہ دیا جائے۔ اس میں زکوٰۃ دینا بہتر ہے۔ کہ وہ اپنے نفس کے لئے مستعمل ہوتا ہے۔ اسی پر ہمارے گھر میں عمل کرتے ہیں۔ جو زیور روپیہ کی طرح رکھا جائے۔ اس کی زکوٰۃ میں کسی کو اختلاف نہیں۔"

زکوٰۃ کے بارے میں تفصیلات کے لئے نظارت بیت المال کا شائع کردہ رسالہ "مسائل زکوٰۃ" نظارت بیت المال صدر انجمن احمدیہ پاکستان۔ ربوہ ضلع جھنگ سے طلب فرمائیں۔ (نظارت بیت المال)

معافی

محمد یوسف صاحب واقف زندگی ساکن لوری والہ ضلع گوجرانوالہ کو ان کی متعدد درخواستہائے معافی پیش ہونے پر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ کرم و شفقت اس شرط کے ساتھ معاف فرما دیا ہے۔ کہ (۱) ان سے کوئی چندہ وصول نہ کیا جائے۔ اور (۲) نہ جماعت کا کوئی عہدہ دیا جائے۔ (ناظر امور عامہ سلسلہ عالیہ احمدیہ ربوہ)

روزنامہ الفضل لاہور
۱۹ مئی ۱۹۵۰ء

سال میں ایک احمدی بنانے کا عہد

یہ حقیقت ہر احمدی پر اچھی طرح واضح ہے کہ اس نے مسیح موعود علیہ السلام پر ایمان لاکر اللہ تعالے کی کامل عبودیت کا عہد از سر نو تازہ کیا ہے۔ جیسا کہ مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے ؎

چوں دورِ خسروی آغاز کردند
مسلماں را مسلماں باز کردند

جو لوگ مسیح موعود علیہ السلام کی منادی سنکر حضور کے حلقہ بگوشوں میں شامل ہوئے ہیں۔ گویا انہوں نے از سر نو اس نعمت عظمےٰ کو حاصل کیا ہے۔ جو آج سے تقریباً چودہ سو سال پہلے اسلام کی صورت میں محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ عطا کی گئی تھی۔ امتداد زمانہ سے یہ نعمت بتدریج ہم سے چھن گئی تھی۔ یہاں تک کہ ہمارے چھوٹے اور ہمارے بڑے ہمارے نادان اور ہمارے دانا۔ ہمارے جاہل اور ہمارے علماء ہمارے غریب اور ہمارے امیر۔ ہمارے حاکم اور ہمارے عوام اس نعمت سے محروم ہو گئے تھے۔ بس پر اللہ تعالے نے اپنے فضل وکرم سے اپنا ایک نیک بندے کو مبعوث کیا۔ کہ وہ اس نعمت کو ثریا سے اتار لائے۔ اور از سر نو اسکو زمین پر منتشر کردے۔

جیسا کہ اس کی قدیم سنت ہے کہ بوئے گل کو پھیلانے کے لئے نسیم کا واسطہ درمیان میں رکھا ہوا ہے۔ اللہ تعالے نے مسیح موعود علیہ السلام کے گرد ایک ایسی فعال جماعت اکٹھی فرمادی۔ کہ جو اس پیغام کو جو مُردوں کو از سر نو زندگی بخشنے والا ہے باد نسیم کی طرح دنیا کے کونے کونے میں پہونچا دے۔

جماعت احمدیہ ایک فعال جماعت ہے اور اس کا کام وہی ہے۔ جو باد نسیم کا ہے یعنی پھول سے جو خوشبو اس نے اپنے دامن میں بھری ہے اس کو لے جائے اور دنیا کے مشام جان تک پہنچائے۔ فعال جماعت کے معنے ہی عمل کرنے والی کام کرنے والی جماعت ہے۔ اور یہ ہر کوئی جانتا ہے۔ کہ اسلام صرف ایمان لانے کا نام نہیں ہے۔ ایک نسیم کا جھونکا اگر اتنا بخیل ہو کہ وہ خوشبو سے دوسرے جھونکوں کو بھی خوشبو بردار نہ کردے۔ تو اسکو نسیم کا جھونکا کہنا ہی غلط ہے۔ خوشبو کی ایک بند ڈبیہ نسیم کا جھونکا نہیں کہلا سکتی۔ ہمارا اسلام اس وقت اسلام نہیں کہلا سکتا۔ جب تک کہ اعمال صالحہ میں اس کا اظہار نہ ہو۔ اور اعمال صالحہ میں سے چوٹی کا عمل یہی ہے۔ کہ جو روشنی ہم کو ملی ہے۔ ہم اس روشنی کو آگے دھکیلیں۔ اور دوسروں کے بجھے ہوئے چراغوں کو بھی روشن کردیں۔ تا کہ دنیا کی فضا سے تمام اندھیرے دور ہو جائیں۔ اور اللہ تعالے کی تمام زمین اس کی تسبیح و تحمید کے نور سے منور ہو جائے۔ اور یسبح للہ مافی السموٰت ومافی الارض کا عالم پیدا ہو جائے۔

اللہ تعالے نے قرآن کریم میں اعمال صالحہ کے اس پہلو کو کئی طریقوں سے بیان فرمایا ہے حقیقت یہ ہے کہ انبیاء علیہم السلام کی بعثت اور ان کے گرد سعید روحوں کو جمع کرنے کا مدعا ہی یہ ہے کہ اعمال صالحہ کے تبلیغی پہلو کو مضبوط سے مضبوط بنایا جائے۔ سورج اس لئے طلوع ہوتا ہے۔ کہ وہ اپنی گرمی اور روشنی سے باقی دنیا کو فیضیاب کرے۔ یہ ایک ایسی حقیقت ہے کہ اس کی مزید وضاحت کی ضرورت نہیں۔

سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ہم جنہوں نے مسیح موعود علیہ السلام کی صدا پر لبیک کہا ہے اور اس ازلی نور سے حصہ پایا ہے۔ کیا ہم نے اس فرض کو ادا کیا ہے۔ جو اس طرح ہم پر عائد ہوتا ہے۔ صاف لفظوں میں سوال یہ ہے۔ کہ کیا ہم نے مسیح موعود علیہ السلام کے پیغام کو جسے ہم نے سنا اور مانا دوسروں تک پہونچانے میں اس باد نسیم کی طرح عمل کیا ہے۔ جو پھول سے خوشبو لے کر چاروں طرف پھیلا دیتی ہے۔ یا اپنی روح میں اسکو ڈبیہ کی طرح بند کرکے رکھ دیا ہے؟ اگر آپ کا یہ خیال ہے کہ ہم نے اللہ تعالے کا پیغام سنا اس کو مان لیا۔ تو بس ہمارا کام ختم ہو گیا تو معاف کیجئے حقیقت یہ ہے۔ کہ نہ آپ نے پیغام سنا ہے اور نہ آپ نے مانا ہے۔ آپ خواہ ساری رات جاگ جاگ کر عبادت کریں۔ آپ خواہ سال کے ۳۶۵ دن روزے رکھیں آپ خواہ عبادت میں اپنی سانس سانس لگادیں۔ اگر آپ نے مسیح موعود علیہ السلام کے پیغام کو آگے نہیں پہونچایا۔ اگر آپ نے اپنے نور سے دوسروں کے چراغوں کو روشن نہیں کیا۔ تو آپ کی تمام عبادت اور آپ کی تمام محنت اس کنجوس کے خزانے سے بڑھ کر وقعت نہیں رکھتی۔ جس کی تجوریاں تو زرو جواہر سے بھری ہوں۔ مگر وہ اس سے ایک پیسہ بھی خرچ کرنے کا روادار نہ ہو۔

اس سے بھی زیادہ صاف لفظوں میں سوال یہ ہے کہ کیا آپ نے سال کے ۳۶۵ دنوں میں ایک احمدی بنانے کا عہد کیا ہے۔؟ اور اگر کیا ہے تو اسکو نباہا ہے؟ اگر آپ نے عہد ہی نہیں کیا۔ حالانکہ اگر آپ اپنے فرض کو سمجھتے۔ تو عہد کی بھی ضرورت نہ تھی۔ اگر آپ نے سال میں ایک احمدی بھی نہیں بنایا۔ حالانکہ اس تعین کی ضرورت ہی نہ تھی۔ تو آپ سمجھ لیں کہ آپ نے مسیح موعود علیہ السلام کے پیغام کو قبول ہی نہیں کیا۔ آپ لاکھ عبادت گزار ہوں۔ آپ قطعاً اس فعال جماعت کے رکن نہیں کہلا سکتے جسکو اللہ تعالے نے تجدید و تبلیغ نور کے لئے کھڑا کیا ہے۔

غور فرمایئے کہ ہمارا پیارا امام امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی مصلح موعود ایدہ اللہ تعالے ہم سے ٹھوس مطالبہ کرتا ہے۔ یہ کم سے کم مطالبہ وہ ہماری تمام کمزوریوں کو مدنظر رکھ کر کرتا ہے۔ اگر ہم اپنے فرض کی ادائیگی کا اتنا سا حصہ بھی پورا نہیں کرسکے۔ تو پھر ہمیں ایسی جماعت کا رکن کہلانے کا کیا حق ہے۔ جس کا نفس نفس تبلیغ و اشاعت میں صرف ہونا مسیح موعود علیہ السلام پر ایمان لانے کی طبعی اور سب سے ضروری اور سب سے پہلی شرط ہے۔ کیا احمدی نام رکھانے کا نام ہی احمدیت ہے۔ کیا کوئی لہو لگاکر شہیدوں میں مل سکتا ہے؟

کیا دین سراسر سیاست ہے

انسانی زندگی کی کوئی حرکت کوئی فعل ایسا نہیں ہے۔ جس پر اسلام کی ہدایات حاوی نہ ہوں انسانی زندگی کے ہزارہا پہلو ہیں۔ اللہ تعالے کی ہدایات ان تمام پہلوؤں پر حاوی ہیں۔ ہماری ذرا سی بھی حرکت خواہ کسی پہلو سے بھی ہو۔ عمل صالح کی تعریف میں آنی چاہیئے۔ یعنی ان ہدایات کی روشنی میں وقوع پذیر ہونی چاہیئے۔ جو اللہ تعالے نے ہم کو عطا کی ہیں۔ اسلام ایک مخصوص طریق کا نام ہے۔ جو ہمارے تمام اعمال کی نگرانی کرتا ہے۔ جو عمل بھی اس مخصوص طریق سے ہٹا ہوا ہوگا وہ غیر دینی اور غیر اسلامی ہوگا۔

دوسری بات جو اس اصول سے مستنبط ہوتی ہے یہ ہے کہ ہماری تمام زندگی ایک اسلامی توازن کے ساتھ بسر ہونی چاہیئے۔ ہمارا سونا ہمارا جاگنا ہمارا چلنا پھرنا۔ ہمارا کام کاج ہماری سیر و تفریح ہمارے رشتہ داروں سے تعلقات۔ ہمارے بنی نوع انسان سے تعلقات۔ افراد سے تعلقات۔ حکومت سے تعلقات اگر ہم روزی کمانے کے لئے کوئی کسب کرتے ہیں۔ تو اس کا طریق کار۔ اگر ہم حاکم ہیں یا رعایا ہیں۔ الغرض ہمارے تمام اعمال خواہ کسی پہلو سے ہوں ایک اسلامی توازن کے ساتھ ہونے چاہئیں — دین الٰہی میں بگاڑ کی بنیادی وجہ یہ رہی ہے کہ لوگوں نے اپنے اعمال میں اس توازن کو قائم نہ رکھا۔ جو دین الٰہی کا مطمح نظر ہے کبھی ایسا زمانہ آیا کہ دین کے علمبرداروں نے رات دن عبادت کرتے رہنا ہی صالحیت قرار دیا اور کسب معاش وغیرہ دوسرے اعمال زندگی کو لادینی اور غیر اسلامی سمجھا اسلامی دنیا میں یہ دور رہبانیت عیسائی اور ہندو اثرات کی وجہ سے آیا تحقیقات کی جائے تو اسلامی تاریخ میں ایسے مختلف ادوار کی نشاندہی کی جاسکتی ہے۔ جب صرف ایک پہلو پر ہی زور دیا گیا۔ آجکل سیاست کا دور دورہ ہے۔ ظاہر ہے کہ سیاست انسانی زندگی کے ہزارہا پہلوؤں میں سے ایک پہلو ہے خواہ یہ پہلو کتنا ہی اہم کیوں نہ ہو۔ ہم اسکو سارا دین نہیں کہہ سکتے۔ جس طرح ایک دور میں علماء نے نفلی نماز کو ہی سارا دین سمجھ لیا تھا آجکل بعض لوگ سیاست کو ہی سارا دین سمجھنے لگے ہیں۔ اللہ تعالے نے جسطرح نماز کے دینی حدود مقرر کئے ہیں۔ اسی طرح سیاست کے بھی دینی حدود بتائے ہیں۔ سیاست کو ان حدود کے مطابق چلانا تو واقعی دین ہے۔ لیکن یہ فرمانا کہ

"جماعت اسلامی بحیثیت دین کو لے کر اٹھی ہے۔ اور وہ اس میں غیر دین کی ذرہ بھر آمیزش کی بھی روادار نہیں۔ لیکن اس کا دین ایک سرے سے لیکر دوسرے سرے تک سیاست ہے اور کہیں بھی سیاست سے الگ نہیں ہوتا۔"
(ماہنامہ ترجمان القرآن مئی سنہ ۱۹۵۰ء صفحہ ۳۰۳)

ایک ہی فقرہ میں دو متضاد باتوں کو جمع کرنے کے مترادف ہے۔ اگرچہ اس کے ساتھ ہی مندرجہ ذیل فقرہ بھی ہے۔

"وہ ایک ایسی سیاست کے علمبردار ہیں جو ہمہ تن دین ہے۔ اور وہ کہیں سے بھی دین کی تعریف سے خارج نہیں ہوتی" (منہ)

یہ آخری اصول ہمارے خیال میں صداقت کے قریب ہے۔ ایک مسلمان کی سیاست اللہ تعالے کی ہدایات کے مطابق ہی چلنی چاہیئے۔ لیکن اس کا عکس کہ دین سراسر سیاست کا نام ہے کلیتہً غلط ہے۔ اور یہ ایک سراسر لادینی اصول ہے۔ جیسا کہ لینن کا اصول کہ حکومت پرولتاریا کی ہی ہونی چاہیئے۔ دین کو سراسر سیاست کہنا ایسا ہی غلط ہے جیسا کہ دین کو سراسر کسب معاش کہنا۔ سیاست بھی انسانی زندگی کی ایک اسی طرح کی حالت ہے جسطرح کسب معاش زندگی کی ایک حالت ہے۔ ان میں سے کوئی ایک بھی حالت سراسر دین تو ہو سکتی ہے۔ لیکن دین بطور ہر کوئی ایک حالت نہیں ہو سکتا۔ دین ایک حالت میں محدود نہیں ہو سکتا — جماعت اسلامی کی یہی غلطی ہے جس کا

مسئلہ ختم نبوت کے متعلق شیعہ صاحبان سے فیصلہ کی آسان راہ

(از مکرم مولانا ابو العطاء صاحب جالندھری پرنسپل جامعہ احمدیہ احمد نگر)

شیعہ اخبار درِ نجف مورخہ ۲۸ اپریل میں جناب ناظم صاحب انجمن امامیہ اثنا عشریہ راولپنڈی کا ایک مضمون زیر عنوان "مسئلہ ختم نبوت کے متعلق قادیانی حضرات سے فیصلہ کی آسان راہ" شائع ہوا ہے۔ فاضل مضمون نگار رقمطراز ہیں کہ:۔

"اہل اسلام نے قرآن مجید اور احادیث صحیحہ کی روشنی میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے دوبارہ نزول کو تو تسلیم کیا۔ مگر یہ ہرگز گوارا نہ کیا۔ کہ اس تعداد (ایک لاکھ چوبیس ہزار) میں کسی جدید نبی کی آمد کا عقیدہ رکھ دیں۔"

اسی سلسلہ میں حضرت عیسیٰ نبی اللہ کی آمد کے بارے میں مضمون نگار صاحب آگے چل کر لکھتے ہیں:۔

"اہل اسلام اور مرزا صاحب میں یہاں تک اتفاق پایا گیا۔ کہ احادیث صحیحہ کی رو سے آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کی امت میں آخری زمانہ میں ایک مسیح نبی اللہ کے نام سے آئیگا۔ مسلمان اس کو احادیث کے الفاظ کے مطابق عیسیٰ بن مریم ہی مانتے ہیں۔ مگر مرزا صاحب نے مسیح ناصری کے ہمرنگ اپنے وجود کو پیش کیا۔ اور فریقین اسی بات پر متفق ہیں کہ آنے والا مسیح حضرت ایک ہی ایسا شخص ہوگا جو نبی ہوگا۔ نہ بہت سے انبیاء جیسا کہ قادیانی احمدی مانے ہیں۔" (ردِ نبوت ۱ رجب ۱۳۶۹)

اس اقتباس سے ظاہر ہے۔ کہ صاحب مضمون کے نزدیک آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کے بعد "ایک ہی ایسا شخص جو نبی ہو" آنے سے ختم نبوت میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔ وہ آنے والا نبی اللہ عوام مسلمانوں کے خیال کے مطابق حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہوں۔ یا حضرت مرزا صاحب اور جماعت احمدیہ کے عقیدہ کے مطابق مثیل عیسیٰ علیہ السلام حضرت مسیح موعود ہوں۔ صاحب مضمون کو زیادہ اختلاف اس وجہ سے ہے۔ کہ "قادیانی احمدی" بہت سے انبیاء کا آنا جائز سمجھتے ہیں۔ چنانچہ جناب ناظم صاحب لکھتے ہیں۔ کہ:۔

"لاحمدی) مرزا صاحب کی ان تحریرات کا کیا جواب دیں گے۔ جہاں انہوں نے احادیث صحیحہ کی رو سے صرف ایک ہی نبی کے آنے کی پیشگوئی کو تسلیم کیا ہے۔"

ہمارا جواب تو واضح ہے۔ کہ احادیث میں بعد میں آنے والے نبیوں میں سے اہم ترین نبی کا پیشگوئی نمایاں کر دی گئی جس کا تعلق مسیح موعودؑ کی آمد سے تھا۔ اس کا خصوصی ذکر بانیٔ سلسلہ احمدیہ نے فرمایا ہے۔ مگر قرآن پاک کی عمومی تصریح کا بھی آپ نے مختلف مقامات پر ذکر فرمایا ہے۔ بطور مثال ناظم صاحب لیکچر سیالکوٹ کا حسب ذیل حوالہ مطالعہ فرمائیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام آیت اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیہم کی تفسیر میں تحریر فرماتے ہیں کہ:۔

"جبکہ خدا تمہیں یہ تاکید کرتا ہے۔ کہ پنج وقت یہ دعا کرو۔ کہ وہ نعمتیں جو نبیوں اور رسولوں کے پاس ہیں۔ وہ تمہیں بھی ملیں۔ پس تم بغیر نبیوں اور رسولوں کے ذریعہ کے وہ نعمتیں کیونکر پا سکتے ہو۔ لہذا ضرور ہوا۔ کہ تمہیں یقین اور محبت کے مرتبہ پر پہنچانے کے لئے خدا کے انبیاء وقتاً بعد وقت آتے رہیں۔"

(لیکچر سیالکوٹ ص۲۲)

ان حوالہ جات میں تطبیق واضح ہے۔ کیونکہ ایک موعود نبی کی نمایاں پیشگوئی احادیث صحیحہ میں ہے۔ اس کا بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ذکر فرمایا۔ اور عام انبیاء کے آنے کا ذکر بھی آیات قرآنیہ میں ہے۔ اسے بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بیان فرما دیا ہے۔ فلا اشکال فیہ۔

اس تطبیق سے جناب ناظم صاحب کے پیش کردہ حوالہ جات حل ہو جاتے ہیں۔ ہر حوالہ کی عبارت نقل کرنے کی ضرورت نہیں رہتی۔ چونکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ظہور تک تیرہ سو برس کے عرصہ میں حضور کے علاوہ کوئی اور امتی نبی ظاہر نہ ہوا تھا۔ اور لوگ اس فرستادہ کا انکار کر رہے تھے۔ اس لئے اسکی صداقت ضرورت اور اس پر ایمان لانے کے وجوب کا بیان ضروری تھا۔ غالباً اس تاکید سے ہی جناب ناظم صاحب کو غلطی لگی تھی۔ بہر حال اب ان کے اعتراض کا ازالہ ہو گیا ہے۔

انجمن امامیہ اثنا عشریہ راولپنڈی کے ناظم صاحب نے ہمارے سامنے مسئلہ ختم نبوت کے حل کے لئے جو آسان راہ پیش فرمائی ہے۔ وہ یہ ہے۔ کہ عام مسلمانوں اور جماعت احمدیہ کا اس حد تک اتفاق ہے۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم خاتم النبیین کے بعد ایک شخص نبی اللہ نے آنا ہے۔ میں کہتا ہوں کہ اگر شیعہ اور سنی صاحبان ہمارے ساتھ اس پر اتفاق کر لیں۔ تو کم از کم اس وقت تک کا جھگڑا نپٹ جاتا ہے۔ کیونکہ اس وقت تک تو ایک ہی نبی اللہ آیا ہے۔ تاہم یہ تو طے ہو گیا۔ کہ خاتم النبیین کے بعد کم از کم ایک نبی اللہ کا آنا ختم نبوت کے منافی نہیں ہے۔ یہ طریق شیعہ صاحبان کے لئے بھی مسئلہ ختم نبوت کے سمجھنے میں مدد دے سکتا ہے۔ لیکن میں ان کی خاطر مسئلہ کا آسان حل ان کے نقطۂ نگاہ سے مختصراً درج ذیل کرتا ہوں:۔

اوّل۔ شیعہ صاحبان کا عقیدہ ہے۔ کہ آخری زمانہ میں تمام انبیاء علیہم السلام دنیا میں دوبارہ تشریف لائیں گے۔ شیعوں کے ہاں اسی عقیدہ کا عنوان رجعت ہے شیعوں کی تفسیر میں لکھا ہے:۔

"ما بعث اللہ نبیا من لدن آدم الا و یرجع الی الدنیا فینصر امیر المومنین" (تفسیر القمی ص۲۳)

ترجمہ:۔ اللہ تعالےٰ نے آدم علیہ السلام سے جتنے پیغمبر مبعوث فرمائے ہیں۔ وہ سب کے سب دنیا میں دوبارہ آئیں گے۔ اور حضرت امیر المومنین کی نصرت کریں گے۔

دوم۔ شیعوں کا اعتقاد ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ نے ابتدائے آفرینش میں ایک جلو پانی کو خطاب کر کے فرمایا تھا:۔

"منک اخلق النبیین والمرسلین وعبادی الصالحین والائمۃ المھتدین والدعاۃ الی الجنۃ واتباعھم الی یوم القیامۃ ولا ابالی۔" (تفسیر القمی ص۳۳)

کہ میں قیامت کے دن تک تجھ سے نبی۔ رسول۔ نیک بندے۔ ہدایت یافتہ امام جنت کی طرف بلانے والے اور ان کے اتباع پیدا کرتا رہوں گا۔ اور کسی کی پروا نہ کروں گا۔

سوئم:۔ شیعوں کی معتبر کتاب اکمال الدین میں لکھا ہے۔ کہ

"فالھداۃ من الانبیاء والاوصیاء لا یجوز انقطاعھم مادام التکلیف من اللہ عز وجل لازما للعباد۔"

ترجمہ:۔ جب تک اللہ تعالیٰ کی طرف سے بندے مکلف ہیں۔ (اور وہ ہمیشہ مکلف ہیں) اس وقت تک ہدایت دینے والے نبیوں اور وصیوں کا انقطاع جائز نہیں۔

چہارم:۔ (الف) آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو "خاتم الاولیاء" قرار دیا ہے۔ (شیعہ تفسیر صافی زیر آیت خاتم النبیین ص۱۱۱)

(ب) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اپنے آپ کو "خاتم الوصیین" کہا ہے۔ (منار الہدیٰ ص۱۰۶)

(ج) علامہ محمد سبطین شیعہ مجتہد نے رسالہ الصراط السوی میں آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کو "خاتم المعلمین" لکھا ہے۔

(د) شیعوں کی مشہور کتاب "من لا یحضرہ الفقیہ" کے سرورق پر الشیخ الصدوق کو خاتم المحدثین لکھا گیا ہے۔

شیعہ صاحبان بآسانی سمجھ سکتے ہیں۔ کہ خاتم الاولیاء۔ خاتم الوصیین۔ خاتم المعلمین اور خاتم المحدثین کے یہی معنے ہیں۔ کہ یہ وجود اس مضاف الیہ گروہ کا افضل فرد ہیں۔ ان الفاظ کے یہ معنی ہرگز نہیں۔ کہ ان کے بعد کوئی ولی کوئی وصی۔ کوئی معلم۔ اور کوئی محدث نہ ہوگا۔

میرے نزدیک اگر شیعہ صاحبان حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی آمد ثانی کے عقیدہ کے ساتھ اپنے عقیدۂ رجعت پر بھی غور فرمائیں۔ اپنی مسلمہ حدیثوں پر بھی غور فرما دیں۔ اپنے محاورات اور استعمال کو بھی دیکھیں۔ تو خاتم النبیین کے معنوں کا سمجھنا ان کے لئے ہرگز کوئی مشکل امر نہیں۔ واللہ الموفق والمعین۔

ذکرِ حبیب علیہ السلام

(تقریر حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی کبیر بر موقعہ جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ قادیان ۱۹۴۹ء)

(۷)

تہجد میں دعائیں کرو: تہجد میں اٹھو۔ دعا کرو۔ دل کو درست کرو۔ کمزوریوں کو چھوڑ دو۔ اور خدا تعالیٰ کی رضا کے مطابق اپنے قول و فعل کو بناؤ۔ یقین رکھو کہ جو اس نصیحت کو ورد بنالے گا۔ اور عملی طور سے دعا کرے گا۔ اور عملی طور پر التجا کے سامنے لے گا۔ اللہ تعالیٰ اس پر فضل کرے گا۔ اور اس کے دل میں تبدیلی ہو گی۔ خدا تعالیٰ سے ناامید مت ہو ؎

بر کریماں کارہا دشوار نیست

اپنی زندگی غربت اور مسکینی میں بسر کرو: سو ہماری جماعت یہ غم کل دنیوی غموں سے بڑھ کر اپنی جان میں لگائے۔ کہ ان میں تقویٰ ہے یا نہیں اہل تقویٰ کے لئے یہ شرط ہے کہ وہ اپنی زندگی غربت اور مسکینی میں بسر کریں۔ یہ تقویٰ کی ایک شاخ ہے۔ جس کے ذریعہ سے ہمیں ناجائز غضب کا مقابلہ کرنا پڑے۔ بڑے بڑے عارف اور صدیقوں کے لئے آخری اور کڑی منزل غضب سے بچنا ہی ہے عجب و پندار غضب سے پیدا ہوتا ہے۔ اور ایسا ہی کبھی خود غضب عجب و پندار کا نتیجہ ہوتا ہے۔ کیونکہ غضب اس وقت ہو گا۔ جب انسان اپنے نفس کو دوسرے پر ترجیح دیتا ہے۔ میں نہیں چاہتا کہ میری جماعت والے آپس میں ایک دوسرے کو چھوٹا یا بڑا سمجھیں۔ یا ایک دوسرے پر غرور کریں۔ یا نظر استخفاف سے دیکھیں۔ خدا جانتا ہے کہ بڑا کون ہے یا چھوٹا کون ہے۔ یہ ایک قسم کی تحقیر ہے۔ جس کے اندر حقارت ہے۔ ڈر ہے کہ یہ حقارت بیج کی طرح بڑھے اور اس کی ہلاکت کا باعث ہو جائے۔ بعض آدمی بڑوں کو مل کر بڑے ادب سے پیش آتے ہیں۔ لیکن بڑا وہ ہے جو مسکین کی بات کو مسکینی سے سنے۔ اس کی دلجوئی کرے۔ اس کی بات کی عزت کرے۔ کوئی چڑ کی بات منہ پر نہ لاوے۔ کہ جس سے دکھ پہنچے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ ولا تنابزوا بالالقاب بئس الاسم الفسوق بعد الایمان۔ و من لم یتب فاولٰئک ھم الظالمون۔ (سورۃ ق) تم ایک دوسرے کا چڑ کے نام نہ لو یہ فعل فساق و فجار کا ہے۔ جو شخص کسی کو چڑاتا ہے۔ وہ نہ مرے گا جب تک وہ خود اسی طرح مبتلا نہ ہو گا اپنے بھائیوں کو حقیر نہ سمجھو۔ جب ایک ہی چشمہ سے کل پانی پیتے ہو۔ تو کون جانتا ہے۔ کہ کس کی قسمت میں زیادہ پانی پینا ہے۔ مکرم و معظم کوئی دنیاوی اصولوں سے نہیں ہو سکتا۔ خدا تعالیٰ کے نزدیک بڑا وہ ہے جو متقی ہے۔ ان اکرمکم عند اللّٰہ اتقاکم ان اللّٰہ علیم خبیر (س ۲۶)

ذاتوں کا امتیاز: یہ جو مختلف ذاتیں ہیں یہ کوئی وجہ شرافت نہیں۔ خدا تعالیٰ نے محض عرف کے لئے یہ ذاتیں بنائیں۔ اور آج کل تو صرف بعد چار پشتوں کا حقیقی پتہ لگانا ہی مشکل ہے۔ متقی کی شان نہیں کہ ذاتی جھگڑے میں پڑے جب اللہ تعالیٰ نے فیصلہ کر دیا۔ کہ میرے نزدیک ذات کوئی سند نہیں۔ حقیقی مکرمت اور عظمت کا باعث فقط تقویٰ ہے۔ خدا کے کلام سے پایا جاتا ہے کہ متقی وہ ہوتے ہیں۔ جو حلیمی اور مسکینی سے چلتے ہیں۔ وہ مغرورانہ گفتگو نہیں کرتے ان کی گفتگو ایسی ہوتی ہے۔ جیسے چھوٹا بڑے سے گفتگو کرے۔ ہم کو ہر حال میں وہ کرنا چاہیئے۔ جس سے ہماری فلاح ہو۔ اللہ تعالیٰ کسی کا اجارہ دار نہیں۔ وہ خاص تقویٰ کو چاہتا ہے۔ جو تقویٰ کرے وہ مقام اعلیٰ کو پہنچے گا۔

عمر ناپائیدار پر بھروسہ کرنا عقلمند کا کام نہیں!: عمر ناپائیدار پر بھروسہ کرنا دانشمند کا کام نہیں ہے۔ موت یونہی آکر تاڑ جاتی ہے اور انسان کو پتہ بھی نہیں لگتا۔ جب کہ انسان اس طرح پر موت کے پنجہ میں گرفتار ہے پھر اس کی زندگی کا خدا تعالیٰ کے سوا کون ذمہ دار ہو سکتا ہے۔ اگر زندگی خدا کے لئے ہو تو اس کی حفاظت کرے گا۔ بخاری میں ایک حدیث ہے کہ جو شخص خدا تعالیٰ سے محبت کا رابطہ پیدا کرتا ہے۔ خدا تعالیٰ اس کے اعضاء ہو جاتا ہے ایک دوسری روایت میں ہے۔ کہ اس کی دوستی یہاں تک ہوتی ہے۔ کہ میں اس کے ہاتھ پاؤں وغیرہ حتیٰ کہ اس کی زبان ہو جاتا ہوں۔ جس سے وہ بولتا ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ جب انسان جذبات نفس سے پاک ہو جاتا ہے۔ اور نفسانیت چھوڑ کر خدا کے ارادوں کے اندر چلتا ہے۔ اس کا کوئی فعل ناجائز نہیں ہوتا۔ بلکہ ہر ایک فعل خدا تعالیٰ کے منشاء کے موافق ہوتا ہے اس سے بھی بڑھ کر یہ کہ خدا تعالیٰ اسے اپنا فعل ہی قرار دیتا ہے۔

حضرت اقدس کی اپنے دوستوں کیلئے ہمدردی اور غمخواری: اصل بات یہ ہے کہ ہمارے دوستوں کا تعلق ہمارے ساتھ اعضاء کی طرح سے ہے۔ اور یہ بات ہمارے روزمرہ کے تجربات میں آتی ہے۔ کہ ایک چھوٹے سے چھوٹے عضو مثلاً انگلی میں ہی درد ہو۔ تو سارا بدن بے چین اور بیقرار ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے۔ کہ ٹھیک اسی طرح اور ہر وقت اور ہر آن میں ہمیشہ اسی خیال اور فکر میں رہتا ہوں۔ کہ میرے دوست ہر قسم کے آرام و آسائش سے رہیں۔ یہ ہمدردی اور یہ غمخواری کسی تکلف اور بناوٹ کی رو سے نہیں۔ بلکہ جس طرح والدہ اپنے بچوں میں سے ہر واحد کے آرام و آسائش کے فکر میں مستغرق رہتی ہے۔ خواہ وہ کتنے ہی کیوں نہ ہوں۔ اسی طرح میں للّٰہی دلسوزی اور غمخواری اپنے دل میں اپنے دوستوں کے لئے پاتا ہوں۔ اور یہ ہمدردی کچھ ایسی اضطراری حالت میں واقع ہوتی ہے۔ کہ جب ہمارے دوستوں میں سے کسی کا خط کسی قسم کی تکلیف یا بیماری کے حالات پر مشتمل پہنچتا ہے۔ تو طبیعت میں ایک بے کلی اور گھبراہٹ سی پیدا ہو جاتی ہے۔ اور ایک غم شامل حال ہو جاتا ہے۔ اور جوں جوں احباب کی کثرت ہوتی جاتی ہے۔ اسی قدر یہ غم بڑھتا جاتا ہے۔ اور کوئی وقت ایسا خالی نہیں رہتا جب کہ کسی قسم کا فکر اور غم شامل حال نہ ہو کیونکہ اس قدر کثیر التعداد احباب میں سے کوئی نہ کوئی کسی نہ کسی غم اور تکلیف میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ اور اس کی اطلاع پر ادھر دل میں قلق اور بے چینی پیدا ہو جاتی ہے۔ میں نہیں بتا سکتا۔ کہ کس قدر اوقات غموں میں گزرتے ہیں۔ چونکہ اللہ تعالیٰ کے سوا اور کوئی ہستی ایسی نہیں۔ جو ایسے ہموم اور افکار سے نجات دیوے۔ اس لئے میں ہمیشہ دعاؤں میں لگا رہتا ہوں اور سب سے مقدم دعا یہی ہوتی ہے۔ کہ میرے دوستوں کو ہموم و غموم سے محفوظ رکھے۔ کیونکہ مجھے تو ان کے ہی افکار اور رنج غم میں ڈالتے ہیں۔ اور پھر دعا مجموعی ہیئت سے کی جاتی ہے۔ کہ اگر کسی کو کوئی رنج اور تکلیف پہنچی ہو۔ تو اللہ تعالیٰ اس سے اس کو نجات دے۔ ساری سرگرمی اور پورا جوش یہی ہوتا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ سے دعا کروں۔ دعا کی قبولیت میں بڑی بڑی امیدیں ہیں۔

توبہ حصول اخلاق کیلئے بڑی محرک اور مؤید چیز ہے / توبہ کیلئے تین شرائط: توبہ درحقیقت حصول اخلاق کے لئے بڑی محرک اور مؤید چیز ہے۔ اور انسان کو کامل بنا دیتی ہے۔ یعنی جو شخص اپنے اخلاق سیئہ کی تبدیلی چاہتا ہے۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ سچے دل اور پکے ارادے کے ساتھ توبہ کرے یہ بات بھی یاد رکھنی چاہیئے۔ کہ توبہ کے لئے تین شرائط ہیں۔ بدوں ان کی تکمیل کے سچی توبہ جسے توبۃ النصوح کہتے ہیں حاصل نہیں ہوتی۔ ان ہر سہ شرائط میں سے پہلی شرط جسے عربی زبان میں اقلاع کہتے ہیں۔ یعنی ان خیالات فاسدہ کو دور کر دیا جائے جو ان خصائل ردیہ کے محرک ہیں (۲) بات یہ ہے کہ تصورات کا بڑا بھاری اثر پڑتا ہے۔ کیونکہ حیطۂ عمل میں آنے سے پیشتر ہر ایک فعل ایک تصوری صورت رکھتا ہے۔ پس توبہ کے لئے پہلی شرط یہ ہے۔ کہ ان خیالات فاسدہ و تصورات بد کو چھوڑ دے۔ مثلاً اگر ایک شخص کسی عورت سے کوئی ناجائز تعلق رکھتا ہو۔ تو اسے توبہ کرنے کے لئے پہلے ضروری ہے۔ کہ اس کی شکل کو بدصورت قرار دے اور اس کی تمام خصائل رذیلہ کو اپنے دل میں مستحضر کرے۔ کیونکہ جیسا میں نے ابھی کہا ہے۔ تصورات کا اثر بہت زبردست اثر ہے اور میں نے صوفیوں کے تذکروں میں پڑھا ہے کہ انہوں نے تصور کو یہاں تک پہنچایا ہے کہ انسان کو بندر یا خنزیر کی صورت میں دیکھا۔ غرض یہ ہے کہ جیسا کوئی تصور کرتا ہے۔ ویسا ہی رنگ چڑھ جاتا ہے۔ پس جو خیالات بد لذات کا موجب سمجھے جاتے تھے۔ ان کا قلع قمع کرے یہ پہلی شرط ہے

دوسری شرط ندم ہے یعنی پشیمانی اور ندامت ظاہر کرنا ہر ایک انسان کا کانشنس اپنے اندر یہ قوت رکھتا ہے کہ وہ اس کو ہر برائی پر متنبہ کرتا ہے۔ مگر بدبخت انسان اس کو معطل چھوڑ دیتا ہے۔ پس گناہ اور بدی کے ارتکاب پر پشیمانی ظاہر کرے اور یہ خیال کرے کہ یہ لذات عارضی اور چند روزہ ہیں۔ اور پھر یہ بھی سوچے کہ ہر مرتبہ اس لذت میں کمی ہوتی جاتی ہے۔ یہاں تک کہ بڑھاپے میں آکر جب کہ قویٰ بیکار اور کمزور ہو جائیں گے۔ آخر ان سب لذات دنیا کو چھوڑنا ہو گا۔ پس جب کہ خود زندگی ہی میں یہ سب لذات چھوٹ جانے والی ہیں۔ تو پھر ان کے ارتکاب سے کیا حاصل وہ بڑا ہی خوش قسمت ہے وہ انسان جو توبہ کی طرف رجوع کرے اور جس میں اول اقلاع کا خیال پیدا ہو یعنی خیالات فاسدہ و تصورات بیہودہ کو قلع قمع کرے۔ جب یہ نجاست اور ناپاکی نکل جائے تو پھر نادم ہو اور اپنے کئے پر پشیمان ہو۔

تیسری شرط عزم ہے۔ یعنی آئندہ کیلئے مصمم ارادہ کر لے۔ کہ پھر ان برائیوں کی طرف رجوع نہ کرے گا۔ اور جب وہ مداومت کرے گا۔ تو خدا تعالیٰ اسے سچی توبہ کی توفیق عطا کرے گا۔ یہاں تک کہ وہ سیئات اس سے قطعاً زائل ہو کر اخلاق حسنہ اور افعال حمیدہ اس کی جگہ لے لیں گے اور یہ فتح ہے اخلاق پر۔ اس پر قوت اور طاقت بخشنا اللہ تعالیٰ کا کام ہے۔ کیونکہ تمام طاقتوں اور قوتوں کا مالک وہی ہے جیسے فرمایا۔ ان القوۃ للّٰہ جمیعاً۔ ساری قوتیں اللہ تعالیٰ ہی کیلئے ہیں اور انسان ضعیف البنیان تو کمزور ہستی ہے خلق الانسان ضعیفاً اس کی حقیقت ہے پس خدا تعالیٰ سے قوت پانے کیلئے مندرجہ بالا ہر سہ شرائط کو کامل کر کے انسان کسل اور سستی چھوڑ دے اور ہمہ تن مستعد ہو کر خدا تعالیٰ سے دعا مانگے۔ اللہ تعالیٰ تبدیل اخلاق کر دے گا (باقی)

تحریک جدید دفتر اول کے سولھویں سال کی پانچ ہزاری فوج

ذیل میں پانچویں قسط شائع کی جا رہی ہے

نام	رقم
ڈاکٹر ضیاء اللہ صاحب گجرات	۲۶/-/-
اہلیہ صاحبہ محمد ابراہیم صاحب ڈار "	۶/۴/-
فضل الٰہی صاحب منڈی بہاؤالدین	۱۶/-/-
چوہدری فضل الٰہی صاحب کھاریاں	۶۳/-/-
زینب بی بی والدہ مرحومہ مولوی سعد الدین صاحب "	۱۱/۴/-
ہاجرہ بیگم اہلیہ چوہدری فضل الٰہی صاحب "	۱۲/-/-
رحمت بی بی " " "	۷/۱۲/-
بیگم بی بی اہلیہ منشی عبداللہ خان صاحب "	۷/۱۲/-
نور بیگم اہلیہ چوہدری سلطان احمد "	۷/۱۲/-
مائی بھولی صاحبہ "	۵/۸/-
رحمت بی بی بیوہ محمد خان صاحب "	۸/۶/-
بھاگ بھری " ماسٹر محمد خان صاحب	۵/۶/-
عینت بی بی اہلیہ رحمت خان صاحب آف رنگی "	۱۵/۱۲/-
فضل بیگم زوجہ غلام محی الدین صاحب "	۵/۸/-
بیوہ سید بیگم صاحبہ "	۵/۴/-
سید عبد الغنی شاہ صاحب گلیہ ڈ گجرات	۲۰/۱۲/-
" عبد الرحمٰن صاحب "	۲۶/۱۲/-
سید بیگم صاحبہ "	۱۲/-/-
سیدہ خدیجہ بی بی صاحبہ "	۷/-/-
سید نذیر احمد صاحب "	۱۶/-/-
میاں فتح عالم صاحب گوٹے کی	۲۶/-/-
حاجی محمد صاحب پنشنر پٹواری ڈنگہ	۱۱۱/-/-
ریشم بی بی والدہ عطا محمد صاحب ڈھکے کلاں	۷/-/-
زینب بی بی صاحبہ ستو کے	۸/-/-
محمد داد صاحب "	۸/۴/-
میر عبداللہ صاحب سرائے عالمگیر	۸/-/-
چوہدری دیوان علی صاحب "	۸/-/-
" عبد الحق صاحب "	۶/۲/-
رستم علی صاحب "	۵/۹/-
چوہدری غلام محمد صاحب کنجاہ	۱۴/-
حکیم برکت علی صاحب "	۱۳/-
ملک برکت علی صاحب "	۱۵/-/-
ڈاکٹر اعظم علی صاحب پھلیانوالہ	۲۳۸/۶/-
سردار بشیر احمد صاحب رسول گجرات	۲۶۷/-/-
والدہ مرحومہ " "	۱۰/-/-
ڈاکٹر محمد عبداللہ صاحب ممبر کینال ڈسپنسری	۱۳۷/-
اہلیہ ڈاکٹر محمد اسمٰعیل صاحب گڑیانوالہ	۱۱/-/-
ڈاکٹر محمد اسمٰعیل صاحب "	۹۲/-/-
حکیم محمد عبد العزیز صاحب ریٹائرڈ چیف انسپکٹر بیت المال کھاریاں	۲۶/۱۰/-
سلطانہ عزیزہ اہلیہ " "	۶/-/-
مولوی محمد عبداللہ صاحب بالد " "	۶/-/-
مہتاب بی بی والدہ " "	۶/-/-
غلام محمد صاحب عالم گڑھ	۱۴/-/-
ماسٹر قادر علی صاحب چک ۲۲	۲۹/-/-
مولوی غلام محمد صاحب فتح پور	۵/۶/-
نواب خان صاحب "	۵/۳/-
میاں نور الدین صاحب دھاریوال	۱۰/۹/-
" لعل الدین صاحب جہلم	۸۰/-/-
اہلیہ صاحبہ " "	۴۰/-/-
خواجہ نصر اللہ خان صاحب "	۷/-/-
بشیر احمد صاحب اعوان چکوال	۴۰/-/-
ملک عبداللہ خان صاحب پنشنر دوالمیال	۲۹/-/-
رالہار فضل داد صاحب "	۱۰۰/-/-
جمعدار نور محمد صاحب "	۲۰/-/-
اللہ دتہ صاحب محمود آباد	۱۰/-/-
ملک محمد الدین صاحب پنشنر	۴۰/-/-
عبد الرحیم صاحب مظفر آباد آزاد کشمیر	۲۲۴/-/-
ماسٹر امیر عالم صاحب کوٹلی	۷۰/-/-
مولوی امام الدین صاحب "	۱۴/۴/-
" محمد صدیق صاحب ایئر بوائز فرقان فورس	۴۶/-/-
" " " از اہلیہ	۱۸/-/-
" " " والدہ	۲۳/-/-
میجر محمد رفیق صاحب فرقان فورس	۵۵/-/-
حوالدار فضل احمد صاحب "	۷/-/-
قمر احمد صاحب ترکی جہلم	۳۱/-/-
اہلیہ صاحبہ " "	۲۰/-/-
عبد الرزاق صاحب داد جہلم	۴۷/-/-
ڈاکٹر منظور احمد صاحب خوردہ	۶/۱۴/-
محمد رمضان صاحب گجراتی لہنہ کوٹلی	۱۶/-/-
ملک نور محمد صاحب رتو چھہ	۱۶/-/-
میاں خان صاحب سیداگدل گجرات	۸/۱/-
حاجی نصیر الحق صاحب راولپنڈی	۱۲۵/-/-
قریشی عبد الغنی صاحب "	۱۰۰/-/-
اہلیہ و بچگان " "	۱۰/-/-
مستری فضل کریم صاحب "	۲۱/-/-
امۃ القدیر بنت عبد الغفور صاحب "	۱۰/۸/-
امۃ الغفور اہلیہ " "	۱۰/۸/-
کرنل محمد عطاء اللہ صاحب "	۵۱۵/-/-
اہلیہ " "	۵۶/-/-
خورشیدہ بیگم صاحبہ "	۱۲/۴/-
فرحت اللہ صاحب "	۱۲/۴/-
اہلیہ پیر اکبر علی صاحب مرحوم "	۱۵/-
کوالدہ صاحبہ "	۷/-/-
پیر صلاح الدین صاحب "	۲۹۵/-/-
محترمہ امۃ اللہ بیگم "	۷۶/-/-
مرزا عبد الرؤف صاحب کیمبل پور	۱۰۲/-/-
ماسٹر بشیر احمد صاحب داد "	۱۲/-/-
شیخ غلام جیلانی صاحب حضرو	۱۵۰/-/-
اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر گوہر دین صاحب اٹک	۱۵/۸/-
حیات بخش صاحب چک بلبلی خان	۴۶/-/-
ماسٹر محبوب عالم صاحب محمودہ	۱۰/-/-
ملک غلام نبی صاحب پنڈوری	۲۲/۸/-
اہلیہ صاحبہ ملک خدا بخش صاحب میانوالی	۲۳/-/-
محمد شفیع صاحب اوورسیر میانوالی	۲۰/-/-
احمد شفیع صاحب "	۱۰/۱۲/-
میاں عبد الرحمٰن صاحب ڈیرہ غازیخان	۲۸/-/-
محمد عثمان صاحب پنشنر "	۸/۱۰/-
استانی زینب بی بی صاحبہ "	۴۹/-/-
قاضی اللہ بخش صاحب	۱۵/-/-
ڈاکٹر محمد شریف صاحب قراچی	۱۰۰/-/-
اہلیہ " "	۲۰/-/-
رفعت تمجید "	۵/-/-
عبد الغفار صاحب بستی رنداں	۳۰/-/-
میر محمد صاحب پٹواری ہیرو شرقی	۶/-/-
محمد عرفان صاحب مانسہرہ	۶۰/-/-
جمعدار نعمت اللہ صاحب "	۴۶/-/-
سید ولی صاحب مبلغ بالاکوٹ	۱۶/-/-
حضرت مولوی غلام رسول صاحب راجیکی	۹۰/-/-
ملک سعادت احمد صاحب پشاور	۲۹/-/-
کرامت اللہ خان صاحب اسلامیہ کالج	۲۰/-/-
مرزا غلام حیدر صاحب نوشہرہ چھاؤنی	۱۲۳/-/-
اہلیہ مرزا غلام حیدر " "	۲۳/-/-
شیخ عبد اللطیف صاحب بٹالوی مردان	۶۳/-/-
خان سیفور خان صاحب "	۴۵/-/-
میاں اعوان اللہ صاحب "	۱۶/۸/-
سردار عطاء اللہ صاحب "	۵/-/-
میاں یار محمد صاحب	۸/-/-
غلام فاطمہ اہلیہ ماسٹر عبد العزیز صاحب "	۷/۴/-
مولوی معین الدین صاحب "	۲۷/۱۲/-
محمد ابراہیم صاحب آتش "	۹/-/-
سلطان حیدری بیگم صاحبہ "	۵/۸/-
بابو فضل قادر صاحب "	۲۵/-/-
میاں غلام حسین صاحب کوہاٹ	۵۵/-/-
ح/۵ محمد سعید صاحب "	۷۰/-/-
" " از والدہ "	۲/-/-
ملک عبد الجبار خان صاحب معہ اہلیہ ٹوپی	۱۵/۸/-
اہلیہ دفعدار فضل الٰہی صاحب "	۵/۱۱/-
صوبیدار سید محمد احمد صاحب بنوں	۹۰/-/-
رکن الدین صاحب ملی ٹنگ سرحد	۳۳/-/-
سید بشیر احمد صاحب ڈیٹرزی سرحد گلگت	۵۲/-/-
والدہ مرحوم	۳۵/-/-
خانزادہ امیر اللہ خان صاحب اسماعیلہ	۲۵/-/-
شمشیر علی صاحب پٹواری ملتان	۳۵/-/-
بابو محمد اکرام اللہ صاحب	۲۲۰/-/-
سبحان اللہ جو یا صاحب "	۳۱۰/-/-
عبد الرؤف صاحب کلرک "	۳۰/-/-
ملک غلام رسول صاحب لودھراں	۸/۲/-
ہمشیرہ چوہدری بشیر احمد صاحب "	[illegible]
ملک محمد علی صاحب لودھراں	۷/۴/-
چوہدری فضل کریم صاحب بورے والہ	۸۵/-/-
میجر اقبال احمد صاحب ملتان	۵۲۸/-/-
مہر عاشق محمد صاحب خانیوال	۴۸/-/-
غلام قادر صاحب چک ۱۰۷/۱۵-L	۱۲/-/-
مولوی رحیم بخش صاحب بنگلہ گوگیرہ والہ	۲۰/-/-
ڈاکٹر فرزند علی صاحب چک ۱۲۰	۶۰/-/-
چوہدری محمد عبداللہ صاحب	۲۰/-/-
لبیب الدین صاحب چک ۱۲۶ غفور داد	۱۵۴/-/-
سردار بیگم اہلیہ	۱۶/۴/-
اقبال بیگم	۱۰/۴/-
ابراہیم ایکن	۶/۱۲/-
اہلیہ صاحبہ ابراہیم صاحب	۶/۱۲/-
چوہدری محمد خان صاحب چک ۱۴۱	۱۵/۸/-
میاں محمد اسمٰعیل صاحب جھول	۱۳/۸/-
مرزا سیف اللہ صاحب فاروق رحیم یار خان	۶۵/-/-
علی شیر صاحب گل چک ۱۲۹ غفور داد	۵۲/-/-
بچگان	۵۲/-/-
شاہ محمد صاحب چک ۹ عبد الستار والہ	۱۵/-/-
محمد حسن خان صاحب چک ۱۲۲	۴۸/۱۲/-
خادم علی صاحب چک ۹۳ ہارون آباد	۱۱/-/-
ڈاکٹر محمد ابراہیم صاحب منٹگمری	۴۶/-/-
میاں ناصر علی صاحب	۲۶۰/-/-
جمعدار محمد اسمٰعیل صاحب نمبردار	۷/-/-
اہلیہ	۱۷/-/-
جمعدار محمد اسمٰعیل صاحب زوجہ فضل الدین	۱۰/-/-
حضرت نبی کریم	۹/-/-
مسیح موعود	۹/-/-
مرحوم بچگان	۹/-/-
آمنہ بی بی مرحومہ	۱۹/-/-
سید سردار حسین شاہ صاحب عارف والہ	۷۱/-/-
بچگان	۲۱/-/-
فقیر اللہ صاحب سگنیلر	۱۲/-/-
اہلیہ میاں روشن الدین صاحب اوکاڑہ	۲۴/۸/-
ماسٹر حاکم علی صاحب بچیکی	۱۶/-/-
شیخ محمد صدیق صاحب	۱۰/-/-
چوہدری عبد الواحد صاحب	۲۲/-/-
طفیل احمد صاحب بزاز	۲۵/-/-
امۃ الحفیظ صاحبہ چک ۵۵/۱۲L منٹگمری	۱۰/-/-
چوہدری حشمت علی صاحب پٹواری پاکپتن	۱۷/۴/-
حکیم محمد یعقوب شاہ صاحب گگو	۷/-/-
دادا صاحب ملک صلاح الدین صاحب کسووال	۸/۳/-
دادی صاحبہ	۸/۲/-
شیخ محمد الدین صاحب دیپالپور	۲۱/-/-
ملک صدیق احمد خان صاحب	۲۸/-/-
چوہدری محمد اسلم صاحب A.O.M منڈی امیر سنگھ	۱۵/-/-
قاضی رشید احمد صاحب چک ۱۲۷/۹۲	۱۷/-/-
چوہدری محمد شریف صاحب	۱۳۱/-/-
شیخ محمد صاحب اول مدرس قلعہ دیوان سنگھ	۷/-/-
محمد عبداللہ صاحب چک ۱۸۰/۱۱	۱۳/-/-
عبد الواحد صاحب معہ اہلیہ و والدہ	۲۱/-/-

صنعتی و تجارتی اطلاعات

(۱) پاکستان اور ہندوستان میں ۳۱ جولائی ۱۹۵۰ء تک کے لئے ایک تجارتی معاہدہ ہوا ہے۔ جس کی رو سے پاکستان خام پٹ سن کی پانچ لاکھ گانٹھیں اور دیگر اشیاء ہندوستان کو دے گا۔ اور ہندوستان سوتی کپڑا۔ سرسوں کا تیل۔ فولاد وغیرہ پاکستان کو دے گا۔ مذکورہ معاملت ہندوستانی روپے میں ہو گی۔

(۲) حکومت پاکستان نے کراچی اور چٹاگانگ کے درمیان بحری راستہ سے سامان آنے جانے کا معقول انتظام کرنے کا اعلان کیا ہے۔

(۳) ۱۹۴۹ء میں پاکستان میں ۵ لاکھ ٹن فاضل گیہوں پیدا ہوا اور سال رواں میں بھی اچھی فصل ہونیکی امید ہے۔

(۴) حکومت پاکستان نے چار ہزار ٹن مسور کی دال غیر ممالک کو برآمد کرنیکی اجازت دینے کا فیصلہ کیا ہے۔

(۵) چیف کنٹرولر درآمد و برآمد کسی ملک سے وائرلیس ٹرانسمشن کا ساز و سامان درآمد کرنے کی درخواست پر اس وقت تک غور نہ کریں گے جب تک کہ ڈائرکٹر جنرل ڈاک اور تار کا جاری کردہ عدم اعتراض کا سرٹیفکیٹ اس کے ساتھ نہ بھیجا جائے۔

(۶) حکومت پاکستان نے سر عبدالحمید کی صدارت میں ایک کمیٹی بنائی ہے۔ جو بکری ٹیکس کی آمدنی کے انتظامات۔ عمومی ترکیب اور دائرہ اثر کی جانے اور ان کے متعلق رپورٹ پیش کریگی۔

(۷) صنعت کا غذسازی کے اسپیشل افسر نے مشرقی پاکستان میں چٹاگانگ کے قریب حکومت کی اسکیم کے تحت کاغذ سازی کا کارخانہ قائم کرنے کے لئے عملی ضروریات کے مطابق عمارت اور تنصیبات کا نقشہ اور تخمینہ اور مطلوبہ مشنری کی فہرست مرتب کر لی ہے۔

(۸) اخباروں۔ کتابوں۔ رسالوں وغیرہ کے لئے پاکستان سے غیر ملکی بحری و بری ڈاک کی فیس کی شرح میں ۵۰ فی صدی کی کمی کر دی گئی ہے۔

(۹) پاکستان میں امداد باہمی کی ۵۰۰۰۰ انجمنیں ہیں۔ جن کے ارکان کی تعداد ۲۰ لاکھ ہے اور ان میں ۵۰ کروڑ روپیہ کا سرمایہ لگا ہوا ہے۔

(۱۰) ریاست ہائے متحدہ امریکہ نے متعدد ملکوں کی حکومتوں کو ایک سینٹ (تقریباً ایک آنہ) فی بوری (۱۰۰ پونڈ) کے حساب سے فاضل آلوؤں کی ۳۰ لاکھ بوریاں فروخت کی ہیں۔

(۱۱) پاکستان میں دودھ کی سالانہ پیداوار تخمیناً ۱۵ کروڑ ۷۰ لاکھ ٹن ہے اور تازہ دودھ کا یومیہ خرچ تقریباً ۱۲ اونس فی کس ہے۔

(۱۲) مشرقی پاکستان آب و ہوا اور اپنی کثیر آبادی کے لحاظ سے پارچہ بافی کی صنعت کیلئے بہت موزوں ہے۔

درخواستہائے دعا

میرا بچہ عزیزم نورالدین مبارک احمد دانت نکالنے کی وجہ سے بعارضہ آشوب چشم بیمار ہے احباب۔ سے عزیز کی کامل و عاجل صحت و درازی عمر کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

شمس الدین سیال از کھڈیالیاں

برادرم بشیر احمد صاحب چغتائی مغل پورہ (سابق جمشید پور ٹاٹا نگر) کی اہلیہ صاحبہ کو پندرہ روز سے ذیگی میں تپ محرقہ آرہا ہے اور ساتھ ہی ان کی بڑی لڑکی اور لڑکے کو بھی بخار ہے۔ احباب مکمل صحت اور شفایابی کے لئے دعا فرماویں۔

(خاکسار ڈاکٹر غلام مصطفےٰ از لاہور)

اس سال پنجاب یونیورسٹی کے امتحان "مولوی فاضل" میں جامعہ احمدیہ احمد نگر کی طرف سے چوبیس ۲۴ طلباء شامل ہو رہے ہیں۔ احباب ان سب کی کامیابی کے لئے دعا فرماویں۔

(محمد شفیع اشرف)

میری لڑکی چند دنوں سے بخار اور دیگر امراض سے شدید بیمار ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں

(محمد یعقوب کاتب رتن باغ لاہور)

نارتھ ویسٹرن ریلوے

اطلاع

کوئلہ کی ایک گاڑی وار برٹن ریلوے سٹیشن پر پڑی ہے۔ جو مورخہ ۲۶ مئی ۱۹۵۰ء کو دن کے دس بجے بذریعہ نیلام عام فروخت کی جائے گی۔ یہ نیلام ریلوے کے قواعد کے ماتحت ہو گا۔

خریداری کے خواہشمند وقت اور موقع مقررہ پر تشریف لا کر بولی دے سکتے ہیں۔

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ لاہور

حبّ اکسیر

مادہ تولید کو ضائع ہونے سے بچا کر طاقت کو دوبارہ پیدا کرتی ہے۔

قیمت چار روپے

منیجر شفاخانہ رفیق جہانگیر نٹ بازار سیالکوٹ

بےنظیر کارنامے

سرور انبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ کارنامے جن کی دنیا کی تاریخ میں نظیر نہیں

انگریزی میں کارڈ آنے پر

مفت

عبداللہ الہ دین سکندرآباد دکن

دواخانہ خدمتِ خلق

حب لسماک: خشک کھانسی۔ دمہ کا تیر بہدف علاج۔ قیمت ایکصد گولی دو روپیہ

حب قبض کشا: دو چار گولیاں کھانے سے بغیر درد کے اجابت ہوتی اور جگر اور انتڑیاں صاف ہو جاتی ہیں۔ قیمت ایک درجن صرف ۳/

حب زعفرانی: بلغمی کھانسی کا نہایت مفید علاج قیمت آٹھ آنے درجن

اکسیر سل: چند خوراک سے سل کے مادہ کو دبا دیتی ہے اور جو علاج بے اثر ہوتا تھا۔ مفید پڑنے لگتا ہے۔ قیمت ایکماہ خوراک ۲/۱۲/-

نمک سلیمانی: قیمت ایک تولہ آٹھ آنے

اطریفل صغیر: قیمت فی تولہ چار آنے

اکسیر نزلہ: پرانے نزلہ کا بہترین علاج حیرت انگیز فائدہ ہوتا ہے۔ قیمت ۶۰ گولیاں ایک روپیہ آٹھ آنہ

معجون فوفل: سیلان الرحم کی تکلیف کا بہت مفید علاج قیمت فی تولہ آٹھ آنے

معجون کہربا: جن عورتوں کو ایام حد سے زیادہ آتے ہوں۔ انکے لئے بہترین علاج۔ قیمت فی تولہ

سفوف حیض: جن عورتوں کو ایام میں کمی ہو۔ تو اس کا یہ بے حد اعلےٰ علاج ہے قیمت فی تولہ دس آنے

ملنے کا پتہ دواخانہ خدمت خلق ربوہ ضلع جھنگ (مغربی پاکستان)
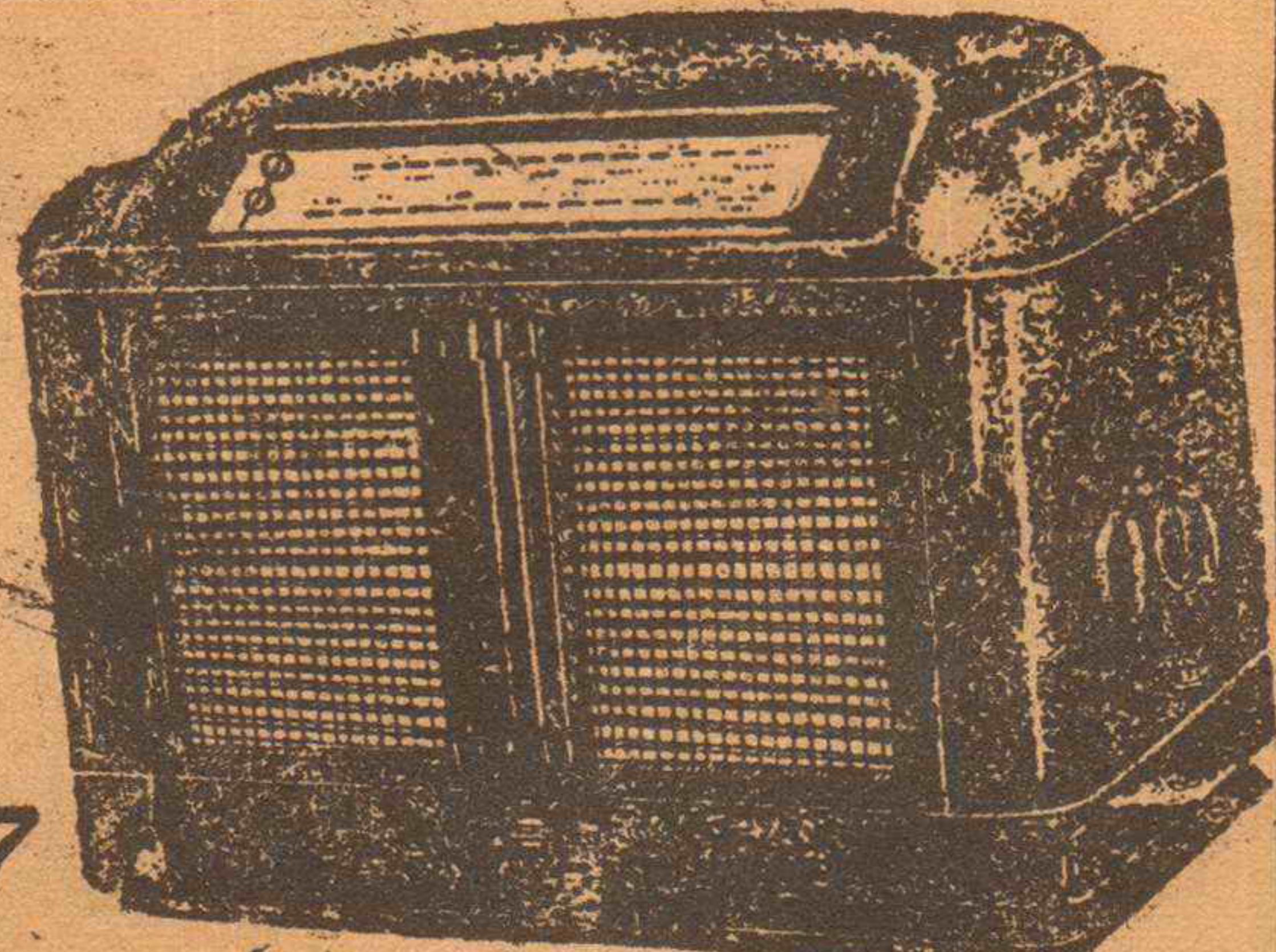
معدہ اور جگر کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ سب سے زیادہ مرکب افسنتین استعمال فرماتے تھے قیمت ۱۰۰ گولی ایک روپے دواخانہ نورالدین جودھامل بلڈنگ لاہور

سڈنی کانفرنس کے اختلاف رفع ہو گئے

سڈنی ۱۸ رمئی۔ جنوب مشرقی ایشیا کو امداد کے متعلق مصالحت کی تجویز کا قبول ہو جانا پاکستان کے اس اصرار کا خوشگوار نتیجہ تصور کیا جا رہا ہے۔ کہ امداد بسرعت دینی چاہیئے۔ یہ مصالحت آسٹریلیا کے پیش کردہ منصوبہ میں موجود تھی۔ اس منصوبہ میں یہ تجویز بھی ہے۔ کہ ابتدائی اور ثانوی صنعتوں کی ترقی میں مدد دینے کے لئے ایک دولتِ مشترکہ کا ٹکنیکی بیورو فوراً قائم کیا جائے۔ اس کے اخراجات دولت مشترکہ کے مشترک ذخیرہ سے لئے جائیں گے۔ وسیع مالی امداد کی گنجائش طویل المدت منصوبہ میں رکھی گئی ہے۔ اور اس پر بھی سب متفق ہو گئے ہیں۔ ماہرین اسے مکمل کرنے میں مصروف ہیں۔ تاکہ کل کانفرنس ختم ہونے سے پہلے یہ پیش کیا جا سکے۔

پاکستانی وفد کو اس کی مسرت ہے۔ کہ فوری امداد کے متعلق مسئلہ کو کانفرنس میں جو اختلاف پیدا ہو گیا تھا۔ بظاہر اب رفع ہو گیا ہے۔ شریک ہونے والے سات ممالک کا خیال ہے۔ کہ کانفرنس اپنا مقصد حاصل کر لیگی۔ (اسٹار)

عالمی منڈیوں کی تقسیم کے متعلق جاپانی منصوبہ

اوساکا ۱۸ رمئی۔ جاپانی پارچہ سازی کے لیڈروں کا خیال ہے۔ کہ یہاں دورہ پر آئے ہوئے مشترک اینگلو امریکی مشن سے مذاکرات میں انہیں بڑی کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ اس لئے کہ مشن کے ارکان نے یہ قبول کر لیا ہے۔ کہ جاپان میں روئی کاتنے کی مشینوں کی تعداد میں اضافہ ہونا چاہیئے۔ (اسٹار)

انڈونیشیا اور ولندیزی فوجوں میں جنگ

لنڈن ۱۸ رمئی۔ جاکرتا سے انڈونیشی وزارت دفاع کے ایک ترجمان کے بیان کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔ جس سے مشرقی انڈونیشیا میں ایک نئے اور شدید تصادم کا اندیشہ پیدا ہو گیا ہے۔ اس بیان میں کہا گیا ہے۔ کہ جنوبی ملکا کی ری پبلک پر حملہ کی تیاریاں ہو رہی ہیں۔ ریاستہائے متحدہ انڈونیشیا سے علیحدگی کے طور پر گذشتہ مہینہ اس ری پبلک کا اعلان کیا گیا تھا۔ اس اعلان کے بعد مشرقی انڈونیشیا میں سابق انڈونیشی ری پبلکن فوجوں کی تعیناتی کے خلاف مظاہرے ہوئے۔ پھر مکاسر میں کیپٹن عبد العزیز نے بغاوت کی۔ لیکن اس کے ساتھ ہی جنوبی [illegible] مشرقی انڈونیشیا سے علیحدہ ہو گیا ہے۔ اور اس نے اپنے انڈونیشی ری پبلک کا صوبہ بننے کا اعلان کیا ہے۔ انڈونیشی بحریہ نے جنوبی ملکا کے جزیرہ امبوائنا کی ناکہ بندی کر رکھی ہے۔

انڈونیشی اور ولندیزی شرق الہند کی فوجوں کے درمیان لڑائی میں مکاسر اور جاکرتا میں متعدد شہری زخمی ہوئے ہیں۔ اور دونوں فریق کو نقصان ہوا ہے۔ (اسٹار)

اردن کو اسٹرلنگ فاضلات کی واگذاری

لنڈن ۱۸ رمئی۔ مالیاتی مبصرین کا کہنا ہے کہ برطانوی خزانہ اور اردن کے درمیان مذاکرات کی وجہ سے اب ۱۲۵۰۰۰ پاؤنڈ ماہانہ کے حساب سے اردن کو اسٹرلنگ فاضلات کی واگذاری ہوا کرے گی۔ خیال کیا جاتا ہے کہ عرب پناہ گزینوں سے لئے سرمایہ کی مجموعی رقم جسے اردن اب چھڑانا چاہتا ہے اسی یا نوے لاکھ پاؤنڈ ہوں گے

۲۰۰۰۰۰۰ پاؤنڈ کی مجموعی رقم کا کچھ حصہ ادا کیا جا چکا ہے۔ بقیہ کا کچھ حصہ غالباً ۵۰۰۰۰۰ پاؤنڈ اردن کی نئی کرنسی کی ضمانت کے لئے برطانیہ ہی میں رہنا ہو گا۔ بقیہ جو ۴۰۰۰۰۰۰ پاؤنڈ بچے ان میں سے اردن ماہانہ نکلوا لینے کا مجاز ہو گا (اسٹار)

کمیونسٹ چین کے لئے پاکستانی کپاس

کراچی ۱۸ رمئی۔ معلوم ہوا ہے کہ کمیونسٹ چین نے حال ہی میں پاکستان سے پاکستانی کپاس کی تقریباً ۳۲ ہزار گانٹھیں خریدی ہیں یاد رہے کہ گذشتہ ماہ بعض چین کے تاجر پاکستان کی خام کپاس خریدنے کے لئے کراچی آئے تھے

پنجاب یونیورسٹی کبڈی ٹورنامنٹ میں تعلیم الاسلام کالج کی نمایاں کامیابی

لاہور ۱۸ رمئی۔ حسام الدین ظفر اطلاع دیتے ہیں:۔ تعلیم الاسلام کالج کبڈی ٹیم نے آج اسلامیہ کالج لاہور کو Semifinal میں ۲۷ کے مقابلہ میں ۳۶ نمبر حاصل کر کے شکست دی۔ اس سے پہلے ۱۶ رمئی کو گورنمنٹ کالج منٹگمری کو ۳۰ کے مقابلہ میں ۴۶ نمبروں سے شکست دی تھی۔ کل ۱۹ رمئی کو زمیندارہ کالج گجرات سے فائنل مقابلہ ہو گا۔ احباب جماعت سے کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

پاکستانی خریداروں کی برطانوی مصنوعات میں دلچسپی

لنڈن ۱۸ رمئی۔ برطانوی صنعتی میلہ کی ارلس کورٹ لنڈن والی شاخ میں پاکستانی خریداروں نے پلاسٹک کی مصنوعات، شیشہ کے صنعتی سامان اور کارخانوں کے سامان کے لئے ہزاروں پاؤنڈ کے آرڈر دیئے ہیں۔ پلاسٹک کے سامان میں چمڑے جیسی چادریں، موٹر کاروں کے گدوں کے غلاف جلد بندی کا سامان۔ ہینڈ بیگ کے لئے پانچ ہزار پاؤنڈ کے آرڈر دیئے گئے ہیں۔ ایک پلاسٹک تیار کرنے والے نے کہا کہ میلہ کی وجہ سے خریداری میں اضافہ ہو گیا ہے۔ گذشتہ چھ مہینوں میں ۱۰۰۰۰ پاؤنڈ کے آرڈر وصول ہوئے ہیں ان میں سے نصف آرڈر صرف میلہ کے دنوں میں آئے ہیں۔

پاکستانی خریدار آگ بجھانے والے سامانوں میں بھی دلچسپی لے رہے ہیں۔ کراچی کے ایک تاجر نے کراچی میں روئی کے گوداموں کو محفوظ رکھنے کے لئے ایسے سامان کی تلاش کی۔ شیشہ کا سامان تیار کرنے والوں کا بیان ہے۔ کہ پاکستانی تاجروں نے شیشہ کے صنعتی پائپ میں بھی دلچسپی ظاہر کی ہے۔ یہ اس طرح بنایا گیا ہے کہ سیال یا محلول چیزیں محفوظ طور پر گزاری جا سکیں۔ مثلاً تیار ہوتے وقت دودھ

میلہ میں سمندر پار کے خریداروں کے ہوٹل کی آسائش کو بھی پاکستانی خریداروں نے بہت پسند کیا ہے۔ کھانے کی فہرست میں پاکستانی کھانے شامل ہیں جسے ۱۵۰ باورچی ۵-۶ ہزار کھانے والوں کے روبرو پیش کرتے ہیں (اسٹار)

عرب ممالک کو متحدہ خارجہ پالیسی اختیار کرنی چاہیئے

چوہدری محمد ظفر اللہ خان کا مشورہ

کراچی ۱۷ رمئی۔ پاکستان کے وزیر خارجہ چوہدری ظفر اللہ خان نے کہا ہے میں ایک دوسرے ملک کے سیاسی نمائندے کی حیثیت میں عرب ممالک کو کوئی ہدایت نہیں دے سکتا۔ مگر یہ کہنے سے باز نہیں رہ سکتا کہ عربوں کو متحد ہو جانا چاہیئے۔ اور تمام اختلافات ختم کر دینے چاہئیں۔ اگر ایسا نہ ہوا۔ تو کم از کم خارجہ مسائل کے بارے میں ایک قطعی متحدہ موقف اختیار کرنا چاہیئے۔ آپ نے کہا اگر متحدہ خارجی پالیسی اختیار نہ کی گئی۔ تو اس سے نہ صرف یہ کہ وہ خود کمزور ہوں گے۔ بلکہ سارے مشرق میں ان کا سیاسی اثر ختم ہو جائے گا۔ اور اگر سارے اختلافات ختم کر دیئے جائیں۔ تو عربوں کی پوزیشن مضبوط ہو جائے گی۔ آپ نے امید ظاہر کی کہ قضیہ کشمیر کا فیصلہ آزاد استصواب کے ذریعہ ہو جائے گا۔

لاہور کارپوریشن کے انسپکٹر کا قتل

لاہور ۱۷ رمئی۔ آج سرکار روڈ پر کراؤن بس کے اڈہ کے قریب کارپوریشن کے محکمہ عمارات کے انسپکٹر شیخ عبد العزیز کو ایک دکاندار عبد المجید نے جھگڑے کے دوران میں چاقو مار کر قتل کر دیا۔ شیخ عبد العزیز محکمہ کی طرف سے بلا اجازت تعمیر شدہ دوکان کو [illegible]

گوجرانوالہ میونسپل کمیٹی کی ناگفتہ بہ حالت

لاہور ۱۸ رمئی۔ گوجرانوالہ میونسپل کمیٹی کے حالیہ سرکاری معائنہ پر معلوم ہوا ہے۔ کہ اس ادارہ کا نظم و نسق عمدگی سے انجام نہیں پا رہا۔ اسکے خلاف عائد کردہ بڑے بڑے الزامات حسب ذیل ہیں (۱) کمیٹی قصبہ میں نالیوں کی تعمیر سے قاصر رہی ہے (۲) یہ کمیٹی مذکورہ ادارے کے مالی وسائل کو ترقی دینے میں ناکام رہی ہے۔ (۳) قصبہ کی حفظان صحت کی حالت ناتسلی بخش ہے (۴) سڑکیں ناگفتہ بہ حالت میں ہیں (۵) تعمیرات کے کنٹرول میں کمیٹی کا نظم و نسق ختم ہو چکا ہے (۶) ٹھیکے دیتے وقت بہت نرمی برتی جاتی رہی ہے۔ جس کے نتیجہ میں کمیٹی کو بھاری نقصان برداشت کرنا پڑا ہے۔ چنانچہ اب آئندہ قصبہ مذکور کے لوگوں کو صحت و صفائی کے سلسلہ میں جلد امداد پہنچانے کی غرض سے حکومت نے خود نالیوں کی تعمیر سے متعلق سکیم کی ترتیب و تکمیل کی براہ راست ذمہ داری لینے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس سلسلہ میں محکمہ پی۔ ڈبلیو ڈی (پبلک ہیلتھ سرکل) عنقریب تجاویز مرتب کرے گا۔ ڈائریکٹر پنجاب ہیلتھ کے دفتر کا ایک افسر قصبہ کا بہت جلد معائنہ کر کے حکومت کے پاس اپنی رپورٹ پیش کرے گا۔ اس اثناء میں کمیٹی کو ہدایت کی جا رہی ہے کہ موجودہ ہیلتھ افسر کی بجائے کوالیفائڈ میڈیکل افسر ہیلتھ کو مقرر کیا جائے۔ شہر کی سڑکوں کی حالت سدھارنے کے لئے سند یافتہ میونسپل انجنیئر کا فی الفور تقرر عمل میں لایا جائے۔ حکومت نے ڈپٹی کمشنر گوجرانوالہ کو مزید کہا ہے کہ کمیٹی کی غفلت کی وجہ سے